سوال

(1026)خطبہ یا تقریر بیٹھ کریا کھڑے ہو کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خطبہ یا تقریر بیٹھ کریا کھڑے ہو کر کرنی چاہیے؟ بعض حضرات بیٹھ کر خطبہ اور تقریر کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

.جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر دینا چاہیے۔ صحیح مسلم میں حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے :

'كَانَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ، فَقَدْ وَاللهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ' (صحیح مسلم، بَابُ ذِكْرِ الْخُطْبَتَيْنِ قَبلَ الصَّلَاةِ وَمَا فِيهِمَا مِنَ الْجَلْسَةِ، رقم:۸٦۲)، (صحیح البخاری، بَابُ الْخُطْبَةِ قَائِمًا، رقم:۹۲۰)

یعنی ''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، پھر بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔ پس جس نے تجھے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے، اس نے جھوٹ بولا۔ ا کی قسم! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔''

اور صحیح مسلم کی دوسری روایت میں ہے کہ کعب بن عجرہ نے (کوفہ کی) مسجد میں داخل ہو کر دیکھا کہ حاکمِ کوفہ عبدالرحمن بن اُمّ الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا۔ کہا: اس خبیث کو دیکھو خطبہ بیٹھ کر دے رہا ہے اور ا تعالیٰ کا قرآن میں فرمان ہے: ''سو یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں، تو اُدھر بھاگ جاتے ہیں اور تمھیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔''

(صحیح مسلم، بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا...الخ، رقم:۸٦۴)

ان نصوص سے معلوم ہوا کہ جمعے کا خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے، بیٹھ کر پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ بلکہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'إِنَّهُ شَرْطٌ فِي صِحَّةِ الْخُطْبَةِ، وَإِنَّهُ مَتٰى خَطَبَ قَاعِدًا لِغَيْرِ عُذْرٍ، لَمْ تَصِحَّ' (المرعاة:۲/۳۰۸)

یعنی صحتِ خطبہ کے لیے شرط ہے، کہ کھڑے ہو کر دیا جائے اور بلا عذر کسی نے بیٹھ کر خطبہ دیا تو جمعہ درست نہیں ہو گا۔ لہٰذا حنفی حضرات کا عمل خلافِ سنت ہے۔ اس کو سنت کے مطابق بنانا ضروری ہے، ورنہ خطرہ ہے کہ جمعہ برباد ہو جائے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 823

محدث فتویٰ